سندھ آرڈیننس نمبر XXVIII مجریہ 2001
SINDH ORDINANCE NO.XXVIII OF 2001
کڈنی سینٹر پوسٹ گریجوئیٹ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ آرڈیننس، 2001
THE KIDNEY CENTRE POST GRADUATE TRAINING INSTITUTE ORDINANCE, 2001
(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید
(Sections) دفعات
1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement
2. تعریف
Definitions
3. ادارے کا قیام
Establishment of institute
4. ادارے کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Institute
5. ادارہ سب کے لئے کھلا ہوگا
Institute open to all
6. تربیتی اور تحقیقی مرکز کا قیام
Establishment of Training and Research Centre
7. سرپرست
Patron
8. معائنہ
Visitation
9. بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board
10. پہلا بورڈ

First Board
11. ڈین
Dean
12. اکیڈمک بورڈ
Academic Board
13. ایڈمنسٹریٹر
Administrator
14. فنڈز
Funds
15. قواعد
Rules
16. منسوخی
Repeal

سندھ آرڈیننس نمبر XXVIII مجریہ 2001

SINDH ORDINANCE NO.XXVIII OF 2001

کڈنی سینٹر پوسٹ گریجوئیٹ ٹریننگ انسٹیٹیوٹ آرڈیننس، 2001

THE KIDNEY CENTRE POST GRADUATE TRAINING INSTITUTE ORDINANCE, 2001

[۸ اگست 2001]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کے ذریعے کڈنی سینٹر کراچی کو دوبارہ بنایا اور دوبارہ انتظام کیا اور پوسٹ گریجوئیٹ تربیتی ادارہ قائم کیا جائے گا۔

جیسا کہ کڈنی سینٹر کراچی کو دوبارہ بنانے اور

دوبارہ انتظام کرنا اور ادارے میں پٹیل پوسٹ گریجوئیٹ تربیتی اور تحقیقی مرکز کے نام سے ایک تربیتی اور تحقیقی قائم کرنا اور متعلقہ معاملات کے لئے قدم اٹھانا ضروری ہوگیا ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی 14 اکتوبر 1999 والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر نمبر 1 کے مطابق معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطئمن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اب اس لئے مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں 1999 کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر9۔ اور اس سلسلے میں ملے ہوئے تمام اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے، سندھ کا گورنر بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرماتا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو کڈنی سینٹر پوسٹ گریجوئیٹ ٹریننگ آرڈیننس، 2001 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

تعریف
Definitions

2.اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو تب تک:

(a) ”اکیڈمک بورڈ“ سے مراد ادارے کا اکیڈمک بورڈ؛

(b) ”ایڈمنسٹریٹر“سے مراد ادارے کے میڈیکل ونگ کا ایڈمنسٹریٹر؛

(c) ”بورڈ“ سے مراد ادارے کا بورڈ آف گورنر؛

(d) ”چیئرمین“ سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(e) ”ڈین“ سے مراد ادارے کے اکیڈمک ونگ کا ڈین؛

ادارے کا قیام
Establishment of institute

(f) ”موجود آرڈیننس“ سے مراد نیفرالاجی اور یورولاجی کے لئے دراب پٹیل پوسٹ گریجوئیٹ تربیتی ادارہ آرڈیننس، 2001؛

(g) ”پہلا بورڈ“ سے مراد چیئرمین اور تمام کیٹگریز

کے ارکان پر مشتمل بورڈ اور جو موجودہ آرڈیننس کی شروعات سے پہلے فوری طور پر کڈنی سینٹر کی حیثیت سے کام کر رہا ہو؛
(h) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛
(i) ”ادارہ“ سے مراد کڈنی سینٹر پوسٹ گریجوئیٹ ٹریننگ انسٹیٹوٹ؛
(j) ”کڈنی سینٹر“ سے مراد کڈنی سینٹر، کراچی جو سوسائٹیز رجسٹریشن ایکٹ، 1860 کے تحت رجسٹر شدہ باڈی کڈنی سینٹر سوسائٹی کی طرف سے قائم کیا گیا اور موجودہ آرڈیننس کے تحت سلسلے وار دوبارہ جوڑا اور دوبارہ انتظام کیا گیا ہو؛
(k) ”رکن“ سے مراد بورڈ کے اعزازی رکن سمیت؛
(l) ”بیان کیا گیا“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق بیان کیا گیا؛
(m) ”قواعد“سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد؛

ادارے کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Institute

3. (1) کڈنی سینٹر باڈی کارپوریٹ کے طور پر کڈنی سینٹر پوسٹ گریجوئیٹ ٹریننگ انسٹیٹوٹ کے نام سے دوبارہ بنایا اور دوبارہ قائم کیا گیا ہے، جس کی منقولہ اور غیر منقولہ دونوں قسم کی ملکیت حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کے دوسرے اختیارات کے ساتھ حقیقی وراثت اور عام مہر حاصل ہوگی اور وہ اس نام سے کیس کر سکے گا اور ان پر کیس ہو سکتا ہے؛
(2) تمام ملکتیں، بشمول زمین، حقوق اور کسی بھی قسم کی استعمال کی گئی، سہولیات حاصل کی گئی، قبضے میں لی گئی، مالکانہ قیمت ٹرسٹ میں شامل یا کڈنی سینٹر کے فائدے میں موجود آرڈیننس کی شروعات کے وقت اس کے خلاف موجودہ تمام قانونی ذمہ داریاں کڈنی سینٹر پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹوٹ میں شامل ہو جائیں گی جیسا کہ اس آرڈیننس کے تحت دوبارہ بنایا جائے گا۔
(3) موجود آرڈیننس کی شروعات سے فوری پیشتر

کڈنی سینٹر میں خدمات سرانجام دینے والے تمام افراد اگر کسی قانون یا اس کی خدمات کی شرائط اور ضوابط کے خلاف نہ ہوں تو ان کو ادارے میں ٹرانسفر کیا جائے گا۔

4. ادارے کے اختیارات اور کام مندرجہ ذیل ہوگا۔

(i) ایسی متعلقہ سہولیات کے ساتھ اسپتال بنانے، تعمیر کرنے، انتظام کرنے، سنبھالنے اور چلانے، جیسے گردوں کی بیماریاں اور دوسری متعلقہ بیماریوں سے بچاؤ علاج معالجے کے لئے ضروری ہوں اور دوسری باتوں کے ساتھ اس بات کے لئے گنجائش بنانا تاکہ مفت علاج فراہم کیا جا سکے۔ یا غریب اور مستحق مریضوں کو رعایتی نرخوں پر علاج دیا جا سکے؛

(ii) گردوں کی بیماریوں اور دوسری متعلقہ بیماریوں کے علاج کے لئے تحقیق جاری رکھنا؛

(iii) گردوں کی بیماریوں اور دوسری متعلقہ بیماریوں کے علاج کے سلسلے میں سیمنیار، کانفرنسز اور اجلاسوں کا انتظام کرنا؛

(iv) حوصلہ افزائی، قائم کرنا، انتظام کرنا، ضابطہ لانا، نظراندازی کرنا اور گردوں کی بیماریوں اور اس سے متعلقہ دوسری بیماریوں کے لئے سائنسی یا تعلیمی یا تحقیق گرانٹس، اسکالرشپس یا قرض دینا جیسا ضروری ہو؛

(v) سائنسی اخبارات، رسائل، کتابوں اور جرنلس میں شائع کرنا، جاری کرنا، تقسیم کرنا، اور چلانا اور اشتہاری شائع کرنا، جاری کرنا اور تقسیم کرنا ، جو مندرجہ بالا مقاصد کو حاصل کرنے کے لئے فائدہ مند ہو؛

(vi) گردوں کی بیماریوں اور اس سے متعلقہ دوسری بیماریوں کے لئے اور اس کے علاج کے لئے جانچ پڑتال، تحقیق، منصوبہ بندی اور ترقی دلانے میں ہمت افزائی کرنا اور سہولت فراہم کرنا؛

(vii) معلومات اور ٹیکنالاجی کے متعلق آگاہی کی

فراہمی اور ہیلتھ سائنسز بشمول گردوں کی بیماریوں اور متعلقہ بیماریوں کے سلسلے میں تدریس و تربیت اور تحقیق کے متعلق گنجائشیں بنانا؛

(viii) ان کی طرف سے پڑھائے جانے والے پڑھائی کے کورسز بیان کرنا؛

(ix) شاگردوں کو داخلہ دینا اور امتحان لینا اور ان کو کسی یونیورسٹی یا ایسی باڈی کی طرف سے بیان کی گئی شرائط کے مطابق ڈگریاں، ڈپلومہ، سرٹیفکیٹس ، اور دوسری تعلیمی حیثیت دینے کے لئے تیار کرنا؛

ادارہ سب کے لئے کھلا ہوگا
Institute open to all

(x) ایسی ہدایات جاری کرنا ان افراد کے لئے جو ادارے کا شاگرد نہ ہو، اس طریقے سے جیسا کہ طے کیا گیا ہو؛

تربیتی اور تحقیقی مرکز کا قیام
Establishment of Training and Research Centre

(xi) شاگردوں کی طرف سے دوسری یونیورسٹیوں اور دوسرے تربیت کے مقامات پر پاس کئے گئے امتحانات اور پڑھائی کے گذرے عرصے کو ادارے ایسے امتحانات اور پڑھائی کے عرصے کو برابر کا درجہ دینے اور ایسی قبولیت سے دستبردار ہونا؛

سرپرست
Patron

(xii) یونیورسٹیوں اور دوسری عوامی اتھارٹیز سے ایسے طریقے اور اس طرح سے تعاون جیسا کہ طے کیا گیا ہو؛

معائنہ
Visitation

(xiii) تحقیق، انتظامیہ اور اس سے متعلقہ دوسرے مقاصد کے لئے آسامیاں پیدا کرنا اور ان پر افراد کو مقرر کرنا؛

(xiv) بیان کی گئی شرائط کے مطابق اعزاز، اسکالرشپس، اور انعام دینا؛

(xv) تدریسی اور تحقیق کی ترقی کے لئے تدریسی شعبے، فیکلٹیز اور دوسرے تربیت کے مراکز قائم کرنا اور ان کی دیکھ بھال، انتظامات اور انتظامیہ کو یقنی بنانا، جیسا کہ طے کیا گیا ہو؛

(xvi) ادارے میں پڑھنے والے تمام افراد کی رہائش کا ضابطہ رکھنا اور رہائش کے ہالز قائم کرنا اور انتظام کرنا اور ہاسٹلز اور رہائش کی جگہوں کی

منظوری دینا اور لائسنس جاری کرنا؛
(xvii) ادارے کے شاگردوں کے نظم و ضبط کی نظرداری کرنا اور ضابطہ رکھنا تا کہ ایسے شاگردوں کی ہم نصابی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔ اور ان کی صحت اور عام بھلائی کی ہمت افزائی کے لئے انتظام کرنا؛
(xviii) ایسی فیس اور دوسرے چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسا کہ طے کیا گیا ہو؛
(xix) تحقیق اور مشاورتی خدمات کے لئے گنجائش بنانا اور ان مقاصد کے لئے دوسرے اداروں یا پبلک باڈیز کی بیان کی گئی شرائط کے مطابق انتظامات میں شامل ہونا؛

بورڈ کی تشکیل
Constitution of the Board

(xx) ٹھیکے میں داخل ہونا، جاری رکھنا، تبدیل کرنا یا ان کو رد کرنا؛
(xxi) تحقیق اور دوسرے کاموں کی پرنٹنگ اور اشاعت کا انتظام کرنا؛
(xxii) مختلف سطحوں پر ہیلتھ پروفیشنز کی تربیتی ساخت کی نظرداری کرنا؛
(xxiii) ایسے تدریسی عملے کے رکن مقرر کرنا اور تسلیم کرنا جن کی پروفیسرشپ، فیلوشپ، ایسوئیٹ پروفیسرشپ، اسسٹنٹ پروفیسرشپ اور لیکچررشپ اور ایسی دوسری آسامیوں کے لئے مناسب سمجھ کر مقرر کرنا؛

پہلا بورڈ
First Board

(xxiv) ایسے تمام اقدام لینا اور ایسی چیزیں کرنا، چاہے وہ مندرجہ بالا بیان کی گئی اتھارٹیز سے برابری میں ہوں۔ یا نہ ہوں، تاکہ اس ادارے کے تعلیمی، تربیت اور تحقیقی مقام کے طور پر مزید مقاصد حاصل کرنے کے لئے درخواست کی جائے۔

ڈین
Dean

5. ادارہ تمام افراد کے کھلا ہوگا چاہے ان کا تعلق کسی بھی جنس اور مذہب نسل، طبقے، ذات، رنگ یا ڈومیسائل سے ہو۔ جو ادارے کی طرف سے پڑھائی کے کورسز میں داخلہ کے لئے قابلیت کی بنیادوں پر اہل ہوں۔ ایسے افراد کو فقط جنس، مذہب، نسل،

چبقے، ذات، رنگ اور ڈومیسائل کی بنیاد پر انکار نہیں کیا جائے گا۔

اکیڈمک بورڈ
Academic Board

6. ادارہ ایک تربیتی اور تحقیقی مرکز قائم کرے گا، جسے دراب پٹیل پوسٹ تربیتی اور تحقیقی مرکز کہا جائے گا، جو ایسے کام سرانجام دے گا اور جیسے کہ بیان کیا گیا ہو۔

ایڈمنسٹریٹر
Administrator

7. (1) سندھ کا گورنر ادارے کا سرپرست ہوگا۔

(2) سرپرست دراب پٹیل پوسٹ گریجوئیٹ تربیتی اور تحقیقی مرکز سے متعلقہ کسی بھی معاملہ کے متعلق معائنہ اور جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور وقت بوقت کسی فرد یا افراد سے مندرجہ زیل معاملات کے متعلق جانچ کر سکتی ہے:

فنڈز
Funds

(a) دراب پٹیل پوسٹ گریجوئیٹ تربیتی اور تحقیقی مرکز اس کی عمارتوں، لیبارٹیریز، اور دوسری سہولیات کے متعلق؛

(b) دراب پٹیل پوسٹ گریجوئیٹ تربیتی اور تحقیقی مرکز کے زیر تحت کسی ادارے، شعبے یا اسپتال کے متعلق؛

(c) دراب پٹیل پوسٹ گریجوئیٹ تربیتی اور تحقیقی مرکز کے مالیاتی اور ہیومن ریسورسز کی اکثریت کے متعلق؛

قواعد
Rules

(d) دراب پٹیل پوسٹ گریجوئیٹ تربیتی اور تحقیقی مرکز کے تدریسی، تحقیقی، نصابی، امتحانی اور دوسرے معاملات کے متعلق؛

(e) دراب پٹیل پوسٹ گریجوئیٹ تربیتی اور تحقیقی مرکز سے متعلقہ ایسے دوسرے معاملات جو اس کی طرف سے بیان کئے گئے ہوں؛

(3) سرپرست معائنے کے حوالے سے اپنی رائے کے متعلق بات چیت کرے گا، بورڈ کی رائے لینے کے بعد بورڈ کی طرف سے لئے گئے اقدام کے متعلق ان کو مشورہ دے گا۔

منسوخی
Repeal

(4) بورڈ ایسے وقت کے دوراں جو سرپرست کی

طرف سے بیان کیا گیا ہو۔ ایسے اقدام کے متعلق بات چیت کرے گا۔ اگر کوئی ہو، جو اس کی طرف سے لیا گیا ہو۔ یا جیسے معائنے کے نیتجے پر اقدام تجویز کیا گیا تھا۔

(5) جہاں بورڈ بیان کئے گئے وقت کے دوران سرپرست کے اطمینان کے لئے قدم اٹھاتا ہے۔ ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے اور بورڈ ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔

(6) سرپرست کو کوئی بھی قدم لینے کے لئے دراب پٹیل پوسٹ گریجوئیٹ تربیتی اور تحقیقی مرکز خلاف بشمول اس کا نام گھٹانے کا مکمل اختیار ہوگا جیسا وہ مناسب سمجھے۔

8. (1) ادارے کے معاملات چیئرمین اور اراکین پر مشتمل بورڈ کی طرف سے چلائے جائیں گے۔ جو پندرہ سے کم نہ ہوں گے اور بیس سے زائد نہ ہوں گے۔ جیسے اس آرڈیننس اور قواعد کے مطابق بورڈ بنایا جائے۔

(2) چیئرمین، اراکین میں سے منتخب کیا جائے گا۔

(3) چیئرمین دو سالوں کے لئے عہدہ رکھے گا بشرطیکہ چیئرمین کے عہدے سے ووٹوں کے ذریعے ہٹایا جائے گا۔ جو کل اراکین کی دو تہائی سے کم نہ ہوں۔

(4) چیئرمین، اپنی مدت پوری ہونے کے بعد دوبارہ منتخب ہونے کا اہل ہوگا لیکن کسی بھی صورت کوئی رکن دوبارہ مسلسل چیئرمین ہونے کے بعددوبارہ منتخب نہیں ہو سکے گا۔

(5) ادارے کا کوئی بھی ملازم یا کوئی شخص جو ادارے میں سے معاوضہ یا اعزازی رقم حاصل کرتا ہو وہ رکن ہونے کے لئے اہل نہ ہوگا۔

9. جب تک دفعہ 8 کے تحت بورڈ بنایا جائے پہلا بورڈ مندرجہ ذیل اراکین کے ساتھ کام جاری رکھے گا:

(i) حکومت کا چیف سیکریٹری یا اس کے نامزد کیا

گیا جو سرکاری سیکریٹری سے کم نہ ہو؛
(ii) پاکستان میڈیکل اور ڈینٹل کاؤنسل اسلام آباد کا صدر یا سیکریٹری؛

10. (1) ڈین، چیئرمین کی طرف سے بورڈ کی مشاورت سے مقرر کیا جائے گا۔ جو تب تک عہدہ رکھے گا جب تک بورڈ کی طرف سے پیشگی ہٹایا نہ جائے، جو تین سالوں کے عرصے تک عہدہ رکھ سکتا ہے۔ ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(2) ڈین کی ذمہ داریاں تعلیمی اور تحقیقی سرگرمیوں تک محدود کی جائیں گی۔

11. (1) اکیڈمک بورڈ ڈین اور چھ تعلیم دانوں اور متعلقہ میدان کے ماہر استادوں پر مشتمل ہوگا جو بورڈ کی طرف سے مقرر کئے جائیں گے۔ جو ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق خدمت سرانجام دیں گے، جو بورڈ نے وقتا فوقتا طے کئے ہوں۔

(2) اکیڈمک بورڈ کورسز، نصاب اور سرٹیفکیٹس اور اس سلسلے میں متعلقہ معاملات سمیت تعلیمی معاملات کے لئے ذمہ دار ہوگا۔

12. (1) ایڈمنسٹریٹر چیئرمین کی طرف سے بورڈ کی مشاورت سے مقرر کئے جائیں گے جسے جب تک بورڈ کی طرف سے پیشگی نہ ہٹایا جائے۔ تین سالوں کے عرصے تک عہدہ رکھے گا۔ ان شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(2) ایڈمنسٹریٹر ادارے کی روزمرہ میڈیکل سہولتوں اور اسپتالوں کی بورڈ کی طرف سے بنائے گئے رولز کے تحت چلانے کا ذمہ دار ہوگا۔

13. (1) ادارے کا ایک فنڈ ہوگا، جس میں چندہ، ٹرسٹس، تحائف، اینڈومینٹ گرانٹس، رقم اور دوسرے کنٹریبوشنز رکھے جائیں گے۔

(2) ادارے کا خرچ اس کی اپنی کمائی، کنٹریبوشنز، مخیر افراد کی طرف سے چندے، لوکل باڈیز، تنظیموں، ٹرسٹس یا بورڈ کی طرف سے منظور شدہ

ایجنسیز کے چندوں سے چلایا جائے گا۔
(4) اکاؤنٹس اور اس سلسلے میں آڈٹ رپورٹ کا سالانہ اسٹیٹمنٹ بورڈ کو جمع کروایا جائے گا۔

14. (1) بورڈ اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے قواعد بنائے گا:

بشرطیکہ پہلے قواعد، پہلے بورڈ کی طرف سے بنائے جائیں گی۔

(2) خاص طور پر اور شروعاتی اختیارات کی عام حیثیت سے ٹکراؤ کے بغیر، ایسے قواعد میں شامل ہوگا :

(i) اراکین سمیت بورڈ کی تشکیل؛

(ii) اراکین کے آفیس کی مدت اور ان کی مقرری، منتخب یا نامزدگی یا برطرفی کا طریقہ؛

(iii) چیئرمین اور اراکین کے حق مراعات؛

(iv) بورڈ کے اجلاسوں میں طریقہ کار کی خلاف ورزی کی جائے گی اور ایسے اجلاسوں کے لئے کورم مطلوب ہوگا:

بشرطیکہ چیئرمین کو ایک کاسٹنگ ووٹ حاصل ہوگا۔

15. دراب پٹیل پوسٹ گریجوئیٹ ٹریننگ انسٹیٹوٹ فار نیفرالاجی اینڈ یورولاجی، آرڈیننس، ، 2001 (2001 کے آرڈیننس IX) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔